السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے کمائی کے ذریعے کچھ رقم جمع کی ہے۔ اس رقم کے اکثر حصہ پر ایک سال گزر چکا ہے۔ اس رقم کو اس نے کاروبار میں بھی لگایا جس سے اسے نفع بھی حاصل ہوا ہے۔ کیا اس رقم پر زکوۃ واجب ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب جمع شدہ مال پر ایک سال گزر جائے اور مال نصاب کے مطابق ہو تو اس پر زکوۃ واجب ہے، خواہ وہ بعد میں اسے شادی وغیرہ ہی پر کیوں نہ خرچ کر دے۔ اگر اس نے واجب شدہ زکوۃ کو ادا نہ کیا تو اس فریضہ کو ادا کرنا اس کے ذمہ واجب رہے گا۔ جس مال پر ایک سال نہ گزرا ہو اور اسے دوران سال ہی خرچ کر لیا جائے تو اس پر زکوۃ واجب نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکاۃ: ج2 صفحہ112

محدث فتویٰ